بسم اللہ الرحمن الرحیم

سحر کی حقیقت اور ماہیت

حضرت میر محمد اسحاق صاحب

فرمایا حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں۔سحر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رجل من بنی زریق یقال لہ لبید بن الاعصم حتی کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یخیل الیہ انہ کان یفعل الشئ وما فعلہ۔کہ لبید بن اعصم نے جو قبیلہ بنی زریق میں سے تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کیا جس سے حضور کی یہ حالت ہو گئی کہ جس کام کو آپ نے نہ کیا ہوتا خیال فرماتے کہ میں اسے کر چکا ہوں۔

فرمایا قبل اس کے کہ میں یہ بتاؤں کہ نبی پر جادو کا اثر ہو سکتا ہے یا نہیں خود نفسِ سحر کے متعلق کچھ بیان کر دینا چاہتا ہوں۔یاد رکھنا چاہیے کہ سحر ایصالِ شر کے ان اسباب میں سے ہیت جو غیر مادی ہوتے ہیں سحر کے معنی ہیں ما دق وما لطف مأخذہ کہ اس کا اصل منبع اور مقامِ اثر اتنا باریک اور لطیف ہو کہ اثر ہونے سے قبل وہ دوسرے انسان پر مخفی و پوشیدہ رہے سحر گان ضرر رسان چیزوں میں سے ہے جو نظر نہیں آتیں۔خواہ از قسم توجہ ہوں یا از قسم دعا۔یا کسی اور طریق سے قرآن کریم میں تین جگہ سحر کا لفظ سازش کے معنوں میں استعمال ہوا ہے یہ تینوں سازشیں یہود نے کیں۔

یہود کی پہلی سازش:

فرمایا۔ضمنا بتا دوں کہ یہود کی حالت اس وقت خراب ہونا شروع ہوئی جبکہ داؤد نبی کی بادشاہت کی انہوں نے بے قدری کی اور مخالفانہ سازشوں اور ریشہ دوانیوں سے سلطنت کی بنیادوں کو کھوکھلا کرنا چاہا اس کفرانِ نعمت کی سزا میں خدا نے ان کو ہمیشہ کے لئے حکومت سے محروم کر دیا اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو یہود میں نبی بنا کر مبعوث کیا۔تو انہوں نے اس نعمت کی بھی سخت

بے قدری اور ہتک کی حتی کہ اس نعمت لانے والے کو نعوذ باللہ لعنتی ثابت کرنے کی کوشش کی ان کی اس قسم کی پے در پے شرارتوں سے خدا کا قہر و غضب جوش میں آیا۔اور فرمایا انہ لعلم للساعۃ۔کہ عیسیٰ قوم یہود کے لئے قیامت ہے۔اب یہ قوم قیامت تک نہیں اٹھ سکے گی۔الا بحبل من اللہ او حبل من النسا ہاں اسلام یا کسی اور مذہب میں شامل ہو جائیں تو اور بات ہے کوئی یہودی۔یہودی ہوتے ہوئے نہ بادشاہت حاصل رک سکتا ہے نہ نبوت کیونکہ انہوں ے ان دونوں نعمتوں کی سخت تذلیل و تحقیر کی۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے بھ انجیر کے درخت پر۔جو یہود کا قومی نشا ہے بددعا کی۔کہ قیامت تک پھل نہ دے۔

وہ مخفی سازشیں جو یہاد نے کیں ان یں سے پہلی سازش وہ ہے جب بنو نصر بادشاہ جسے بخت نصر بھی کہتے ہیں ان کو قید کر کے بابل لے گیا اور کچھ ان میں سے کشمیر اور افغانستان کو چلے گئے۔

فرمایا۔افغانستان آہ و فغان کرتے ہوئے اس ملک میں آکر پناہ گزین ہوئے تھے۔

بہر حال جب یہ بابل میں قید تھے تو انہوں نے مید اور فارس کے بادشاہ کو پوشیدہ طور پر خطوط لکھے کہ اپ ہماری مدد کریں اس نے اس کو مظلوم کمجھ کر ان کی مدد کی۔چونکہ یہ واقعی مظلوم تھے کامیاب ہو گئے یہ کارروائی خدا تعالیٰ کے حکم اور اس کی مشیت اور فرشتوں کی مدد سے ہوئی قرآن کریم میں اس سازش کو سحر کے لفظ سے ادا کیا گیا ہے۔

یہود کی دوسری سازش:

دوسری سازش انہوں نے حضرت سلیمان علیہ السلام کے وقت کی۔اس دفعہ بھی فارس اور میدیا کے بادشاہ کو پوشیدہ اور مخفی طور پر خطوط لکھے مگر ناکام و نامراد رہے کیونکہ اس دفعہ وہ ظالم اور مفسد تھے

اور سازش کر کے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ جنگ کرنا چاہتے تھے اس سازش اور ریشہ دوانی کو بھی قرآن کریم میں سحر کے لفظ سے ادا کیا گیا ہے۔

یہود کی تیسری سازش:

تیسری سازش انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف کی تھی اس دفعہ انہوں نے قیصر و کسریٰ کو پوشیدہ خطوط لکھے کہ ہماری مدد کریں۔ان کو بتاتے کہ اگر حملہ اس رنگ میں کیا جائے تو مسلمان یقینا شکست کھا جائیں گے تجارت کے بہانے ارد گرد کے علاقوں میں جاتے اور لوگوں کو مسلمانوں کے خلاف مشتعل کرتے چونکہ اس دفعہ بھی وہ ظالم اور مفسد تھے اور خدا کے نبی کے خلاف تھے لہٰذا ان کی سب مخفی کارروائیاں طشت ازبام ہو گئیں۔اور وہ اپنے ارادوں میں ناکام و نامراد ہو گئے اس سازش کو بھی قرآن کریم میں سحر قرار دیا گیا ہے۔

فرمایا اب میں لبید بن اعصم کے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کرنے کے متعلق بیان کرتا ہوں۔

جیسا کہ میں بیان کر چکا ہوں ایصالِ خیر اور ایصال شر مادی اسباب سے بھی ہو سکتا ہے ایسے اسباب سے فائدہ۔یا نقصان پہنچانا جن کا ظاہری علم نہ ہو سکے سحر ہوتا ہے علم توجہ بھی اسی ذیل میں آتا ہے۔

صوفی محمد جان صاحب لدھیانوی جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کے صحابہؓ میں سے ہیں انہوں نے ایک کتاب بنام ''طب روحانی'' لکھی جس میں بتایا کہ توجہ سے کس طرح علاج کئے جاتے ہیں۔

نبی کریمؐ پر جادو کا اثر نہیں ہوا:

اب سوال یہ رہ جاتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کا اثر ہو سکتا ہے یا نہیں اگر ہو سکتا ہے اور اس کا اثر آپ کے حافظہ پر پڑا۔تو پھر جو وحی ہوتی ہو گی وہ آپ بھول جاتے ہوں گے اس کا جواب یہ ہے کہ اگر لبید بن اعصم کا آپ پر جادو ہونا نہ بھی تسلیم کیا جائے تب بھی بشریت کے لحاظ سے آپ

قرآن وحی بھول سکتے تھے کیونکہ انما انا بشر متلکم آپ انسان تھے۔اور بھولنا انسان کاخاصہ ہے اور جس طرح انسانوں کی طرح دوسرے انسانی لوازم آپ کو لگے ہوئے تھے اسی طرح بحیثیت انسان آپ سے نسیان کی نفی بھی نہیں کی جا سکتی۔اور نہ خدا نے کی ہے بلکہ فلا تنسیٰ الا ماشاء ربک کہہ کر بتایا ہے کہ آپ کو نسیان ہو سکتا ہے نسیان سے اگر محفوظ ہے تو صرف اللہ تعالیٰ کی ذات بابرکات ہی ہے چنانچہ فرمایا ان ربی لا یضل ولا ینسیٰ کہ اللہ نسیان سے مبرا ہے مگر کسی ایک جگہ بھی ذکر نہیں کہ کوئی انسان خواہ بڑے سے بڑا نبی ہی کیوں نہ ہو بھول نہیں سکتا۔

پس نبی کریم صلی اللہ علہ وسلم بھول سکتے تھے جیسا کہ کئی دفعہ بھولے مگر وحی میں نہ بھولے نہ عام حالت میں اور نہ لبید کے جادو کرنے پر۔وحی اس سے محفوظ ہے کیونکہ اس کی حفاظت کا خدا تعالیٰ کی طرف سے انتظام تھا باقی رہا یہ کہ آپ پر جادو کا اثر ہوا یا نہیں۔قران اس کی نفی کرتا ہے ان تتبعون الا اجلا مسحوراً کا یہ مطلب نہیں کہ لبید کے جادو کا آپ پر اثر ہو گیا بلکہ یہ ایسا ہی ہے جیسے حضرت ہود علیہ السلام کو ان کی قوم نے کہا لعل مسہ بعض الھتنا بسوئ۔کہ ہمارے کسی ٹھاکر کی بد دعا سے یہ دیوانہ ہو گیا ہے منکرین کے نزدیک نبی کی دیوانگی اور مسحور ہونا یہ ہوتا ہے کہ وہ دن رات اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے کھاتے پیتے دیوانوں کی طرح تبلیغ کرتے ہیں اور ہمیشہ اسی دھن میں لگے رہتے ہیں پس کفار نے اپ کو مسحور اس لحاظ سے نہیں کہا کہ آپ پر لبید کے جادو کا اثر تھا بلکہ تبلیغی انہاک اور ان تھک کوششوںکو دیکھ کر ایسا کہتے تھے۔

پھر مسحور کے معنی یہ بھی ہو سکتے ہیں کہ جسے کھانا کھلایا گیا ہو یعنی کھانا کھانے والا اس صورت میں اس کا مأخذ سحر ہو گا جس کے معنی ہیں اس نے سحری کے وقت کھانا کھایا بلا قید وقت ہر کھانا کھانے والے بھی بشر کو مسحور کہہ سکتے ہیں پس یہ اعتراض انوہں نے اس رنگ میں کیا کہ تم کھانے پینے والے کو نبی اور رسول مان بیٹھے ہو پس ضروری نہیں کہ مسحور استدلال کو ٹھیک سمجھتا ہے وہ کہہ سکتا ہے یا حدیث

بیان کرنے والے کو بات سمجھنے میں غلط فہمی ہوئی۔یا سمجھا تو صحیح تھا مگر بیان کرتے ہوئے محتاط الفاظ نہ بولے:

خاکسار محمود احمد خلیل۔شاہ پوری